سوال

(377) مسجد پر حق کس کا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک مسجد خام بنائی چندے سے اور خود متولی رہا بعدہ بزمانہ دراز مسجد کا ایک کونا شکست ہوگیا تب ایک شخص صاحب مقدور نے برضا مندی متولی مسجد پختہ بنائی اور ایک دکان پختہ بنا کر اپنے بیٹے کو متولی اور دستاویز تولیت نامہ لکھ دیا اب اس وقت دونوں میں مقدمہ فوجداری دائر ہے متولی سابق کا دعوی یہ ہے کہ ہمارا حق ہے مسجد پختہ بنانے والے کا یہ دعوی ہے کہ ہمارا حق ہے ازراہ شریعت کس حق کا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

متولی ہونے اور متولی کرنے کا حق واقف کے رہتے اور کسی کو نہیں ہے صورت مسئولہ میں جس نے مسجد اور پختہ دکان بنائی ہے وہی اس مسجد اور دکان کا وقف ہے تو اسے اختیار ہے کہ آپ خود متولی رہے یا جس کو چاہے متولی کرے اور اس کو یہ بھی اختیار ہے کہ جس کو متولی کرچکا ہو اس کو معزول کرکے خود متولی ہو یا جس کو چاہے متولی کردے۔

درمختار میں ہے ولایة نصب القیم الی الواقف الخ [1]

(متولی مقرر کرنے کا حق واقف کو ہے۔ الخ شامہ 3/446 چھاپہ مصر) میں ہے۔

"(قولہ: ولایة نصب القیم الی الواقف) قال فی البحر: قدمنا ان الولایة للواقف ثابتة مدة حیاتہ وان لم یشترطھا وان لہ عزل المتولی"

(ان کا یہ قول ''متولی مقرر کرنے کا حق واقف کو ہے'' "البحر" کے مصنف نے اس میں لکھا ہے پہلے ہم یہ بیان کرچکے ہیں ولایت واقف کے لیے زندگی بھر ثابت ہے اگرچہ اس نے اس کی شرط نہ لگائی ہو اور اسے ہی متولی کو معزول کرنے کا حق بھی حاصل ہے)

لیکن جو متولی ہو اس میں یہ شرط ہے کہ امانت دار ہو خائن نہ ہو۔ اگر اس کا خائن ہونا ثابت ہو جائے تو تولیت اس سے منترع کرلی جائے یعنی تولیت سے اس کو معزول کردینا واجب ہے اگرچہ واقف ہی کیوں نہ ہو اور متولی میں یہ بھی شرط ہے کہ صالح ہو۔ فاسق نہ ہو یعنی بدکار نہ ہو۔ اگر فاسق ہو مثلاً شرابی ہو یا زنا کار ہو یا بے نمازی ہو تو اس کو بھی متولی کرنا جائز نہیں ہے اور اگر متولی ہو چکا ہو تو اس کو تولیت سے معزول کردینا واجب ہے اگرچہ واقف ہی کیوں نہ ہو۔ درمختار مع شامی (چھاپہ مصر جلد 3) میں ہے۔

"(وینزع وجوبا) بزازیة (لو) الواقف درفغیرہ بالاولی (غیر مامون) اوعاجزا اوظھر بہ فسق کشرب خمر ونحوہ فتح"

(وجوباًاس سے چھین لیا جائے گا (بزازیہ) اگرچہ وہ واقف ہی ہو (درر) تو دوسرا تو اس کا زیادہ اس لائق ہے (کہ اس سے یہ منصب چھین لیا جائے) خصوصاً جب وہ غیر مامون (اس کو ٹھیک طرح ادا کرنے سے) عاجز ہو یا اس میں فسق آچکا ہو جیسے شراب نوشی وغیرہ (فتح)

اور (258/1) میں ہے :

"(وتاركها) اي تارك الصلاة (عمدا مجانة) اي تكاسلا فاسق"

(عمداً اور سستی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نماز کا ترک کرنے والا فاسق ہے)

---

[1]۔ ردالمختار (380/4)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الوقف، صفحہ: 591

محدث فتویٰ